تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان۔ مطالبات تحریک جدید کی طرف توجہ دیں

مخلوق خدا کی خدمت خدا کی رضا کیلئے کریں اور خدا سے فضل چاہیں

مال، وقت، عزت اور جان کی قربانی خدا کے حکموں کے تابع کرنی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 نومبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 نومبر 2006ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان کیا۔ حضور انور نے سورہ بقرہ کی آیت 273 کی تلاوت کی اور حضرت مسیح موعود کے آنے کا مقصد خلفاء کی آواز پر لبیک اور قربانی کا فلسفہ سمجھتے ہوئے خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ یہ خطبہ جمعہ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ الٰہی جماعتوں کیلئے اپنے مال، وقت، عزت اور جان کی قربانیاں کرنا انتہائی اہم ہوتی ہیں۔ نیکی کے حصول اور خدا کا قرب پانے کیلئے فاستبقوا الخیرات کی روح کو سمجھتے ہوئے قربانی کرنی چاہئے۔ خدا کی رضا کیلئے کی گئی قربانیاں فلاح اور ہمیشہ کی زندگی عطا کرتی ہیں۔ آج خدا ہمیں موقع دے رہا ہے اس لئے ہمیں بھی اپنی حالتوں پر نظر کرتے ہوئے اپنے فرض کو پورا کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا خیرا میں یہ مفہوم بھی داخل ہے کہ جائز ذرائع اور محنت سے حاصل کی گئی کمائی خدا کی راہ میں خرچ کرنی چاہئے۔ جو لوگ ناجائز کمائیوں میں سے قربانی کرتے ہیں یہ قربانیاں عارضی سطحی اور ریاکاری کیلئے ہوتی ہیں اور خیر سے یہ بھی مراد ہے کہ جو آمدنی ہے اس کو چھپاؤ نہیں بلکہ اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق چندہ ادا کرنا چاہئے۔

حضور انور نے بعض مثالیں دیتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہمیشہ سے یوف الیکم کا وعدہ پورا کرتا چلا آ رہا ہے۔ اور احمدیوں کے ساتھ بھی اس کا یہی سلوک ہے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں آپ کے رفقاء نے جو قربانیاں کیں آج ان کی اولادیں ان نعمتوں اور برکتوں سے حصہ پا رہی ہیں۔ ان کو آگے بھی یہی سودے کرنے چاہئیں۔ اسی طرح مالی قربانی کرنے والے احمدی کی فصل عام طور پر دوسروں سے زیادہ ہوتی ہے۔ ایک شخص نے چندہ بڑھانے کا ارادہ کیا اور خدا نے اس وعدہ کو پورا کرنے کا ایسا انتظام کیا کہ اس نے اپنا وعدہ کئی گنا بڑھا دیا۔ خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کے کاروبار میں بھی برکت دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ کا اس دنیا میں یہ سلوک اس یقین کو مزید بڑھا دیتا ہے کہ اگلے جہان میں خدا کی نعمتوں والی جنتوں کے ملنے کی نوید بھی سچی ہے یہ قربانی صرف ایک آزمائش ہے۔ لیکن دراصل اس قربانی کا فائدہ انسان کو ہی پہنچتا ہے۔ خدا کی رضا کیلئے کی گئی قربانیاں 700 گنا تک بڑھا کر خدا واپس لوٹاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تحریک جدید کے آغاز کے ساتھ ہی حضرت مصلح موعود نے 19 مطالبات کئے تھے جو بعد میں بڑھ گئے تھے ان کی طرف بھی توجہ کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ ان میں سے چند ایک کا حضور انور نے کچھ تفصیل سے ذکر فرمایا، مثلاً سادہ زندگی، اشاعت لٹریچر، وقف عارضی اور بے روزگاری کے خاتمہ کیلئے زیادہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ کیونکہ چندوں کی ادائیگی کیلئے سادہ زندگی اختیار کرنا ضروری ہے۔ آج بھی اعتراضات کا سلسلہ جاری ہے اس کے جواب دینے کیلئے دنیا کے کونے کونے میں احمدیوں کو تیار ہونا چاہئے اور مدلل جواب تیار ہونے چاہئیں جماعت کی ضرورتیں بڑھ جانے کی وجہ سے وقف عارضی میں بھی بہت زیادہ اضافہ کی ضرورت ہے۔ اسی طرح بے روزگاری کے خاتمہ کی بھی مہم چلائیں۔ بے کاری سے مالی نقصانات کے ساتھ اخلاقیات پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ ساری دنیا میں بے روزگاری کے رجحان کو ختم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس سال بھی تحریک جدید کی وصولیوں میں اول پاکستان رہا ہے۔ اس کے بعد امریکہ، برطانیہ، جرمنی، کینیڈا، انڈونیشیا، بھارت، آسٹریلیا، بلجیئم، ماریشس اور سوئٹزرلینڈ ہیں افریقن ممالک میں نائیجیریا اور غانا آگے ہیں اس سال چندہ دینے والوں کی کل تعداد 4 لاکھ 87 ہزار ہے۔ پاکستان کی جماعتوں میں لاہور اول ربوہ دوم اور کراچی تیسرے نمبر پر ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دفتر اول کے سارے کھاتے جاری ہو چکے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دفعہ میں نے برطانیہ کو جھنجھوڑنے کیلئے ان کا بھی جائزہ تیار کیا ہے۔ حضور انور نے بعض جماعتوں کے چندہ کم ہونے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ کم نہیں ہونا چاہئے۔ بیوت تعمیر کرنے کا رجحان ساری دنیا میں بڑھا ہے اسی لئے بیوت الذکر بنانے کی وجہ سے چندوں میں کمی نہیں ہونی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ لندن میں بیت الفضل کا حلقہ سب سے آگے رہا ہے۔ اس کی فی کس شرح ایک صد ایک پاؤنڈ ہے۔ اور اس کے آگے رہنے کی میری خواہش بھی تھی۔ باقی جماعتوں کو بھی آگے آنا چاہئے۔

حضور انور نے ابتدائی مربیان کا ذکر بھی فرمایا جو معمولی معمولی رقمیں لے کر دنیا کے ممالک میں اشاعت دین کی خاطر نکل گئے، بعض کو تو چند گھنٹے ملے تیاری کیلئے انہوں نے بہت قربانیاں دی ہیں۔ پہلے دو دستوں کے تمام مربیان کا حضور انور نے نام اور جس ملک گئے تھے کا ذکر فرمایا۔ 1946ء میں البانیہ میں شریف دوتسہ صاحب کی شہادت کا ذکر فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر ہم قربانیاں کرنے کیلئے تیار رہیں گے تو یاد رکھیں کہ ہماری یہ قربانیاں نہ کبھی ضائع گئی ہیں اور نہ کبھی ضائع جائیں گی۔ اہل پاکستان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے غربت اور روپے کی قدر کم ہونے کے باوجود جو اعزاز حاصل کیا ہوا ہے۔ اسے برقرار رکھیں۔ آپ قربانیوں کے معیار کو بڑھائیں اور دعاؤں میں سجا کر یہ قربانیاں پیش کریں۔ خدا آپ کی قربانیوں کو ضرور پھل پھول بخشے گا اور وہ دن دور نہیں جب رستے کی ہر روک خس و خاشاک کی طرح اڑ جائے گی۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔